## سوال

مالدار آدمی کا ترقیاتی بینک سے قرض لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ترقیاتی بینک سے عمارت بنانے کے لیے قرض لیا حالانکہ الحمدللہ اس کے مالی حالات اچھے ہیں۔ کچھ مدت تک تو یہ عمارت اسی طرح رہی اور پھر اس نے کرایہ پر دے دی۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ قرض لینے کے لیے اسے گناہ ہوگا؟ کیا اس عمارت کے کرایہ پر زکوۃ ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ئد!

مت نے۔۔۔اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے۔۔۔یہ بینک کھولا ہے اور اس سے مقصود رہائش کی مشکلات کو حل کرنا اور بعض دوسری پریشانیوں کو دور کرنا ہے جو بعض اوقات پیش آتی ہیں۔ حکومت نے ملک کے ہر باشندے کو اجازت دی ہے کہ وہ معروف شروط کے ساتھ قرض لے سکتا ہے اور اس میں مالدا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص536

محدث فتویٰ